جن عناصر نے پاکستان کی مخالفت کی تھی وہی عناصر آج صدر کے انتخاب میں آصف زرداری کی مخالفت کررہے ہیں۔ الطاف حسین

اگرصدراوروزیراعظم ایک ہی جماعت کے نہیں ہونا چاہئیں اورصدرسب کا متفقہ اورغیرسیاسی ہونا چاہیے تو وزیراعلیٰ بھی غیرسیاسی اورسب کا متفقہ ہونا چاہیے۔ مسلم لیگ ن والے عدلیہ کی آزادی نہیں بلکہ نوازعدلیہ چاہتے ہیں

خورشید اقبال حیدر کی دوکتابوں ''کراچی کی تعمیرنو'' اور'' قائد کے اقوال شعری پیراہن میں'' کی تقریب رونمائی سے خطاب

لندن۔۔۔30، اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ جن عناصر نے پاکستان کی مخالفت کی تھی وہی عناصر آج صدر کے انتخاب میں آصف زرداری کی مخالفت کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگر ملک کا صدراوروزیراعظم ایک ہی جماعت کے نہیں ہونا چاہئیں اورصدرسب کا متفقہ اورغیرسیاسی ہونا چاہیے تو پنجاب کا وزیراعلیٰ بھی غیرسیاسی اورسب کا متفقہ ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ اگر ججوں کا پی سی او کے تحت حلف اٹھانا غلط ہے تو جسٹس افتخار محمد چوہدری کی بحالی کا مطالبہ بھی غلط ہے جنہوں نے جنرل پرویز مشرف کے پی سی او کے تحت حلف اٹھایا تھا۔انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن والے عدلیہ کی آزادی نہیں بلکہ نوازعدلیہ چاہتے ہیں۔ان خیالات کا اظہار جناب الطاف حسین نے ہفتہ کو خورشید بیگم میموریل ہال عزیزآباد میں معروف شاعرومصنف خورشید اقبال حیدر کی دوکتابوں ''کراچی کی تعمیرنو'' اور'' قائد کے اقوال شعری پیراہن میں'' کی تقریب رونمائی سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔تقریب میں اردواورسندھی بولنے والے ممتازشعراء ودانشوروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔تقریب کی صدارت ملک کی معروف ڈرامہ نگارودانشور محترمہ فاطمہ ثریا بجیا نے کی جبکہ تقریب سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب بخاری ایڈوکیٹ، ممتازشعراء ودانشوروں دلشاد بھٹو، وسیم سومرو، دلشاد بھٹواورصاحب کتاب خورشید اقبال حیدر نے بھی خطاب کیا جبکہ ممتازشعراء محترمہ گلنار آفریں اورراغب مرادآبادی نے نظمیں پیش کیں۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے موجودہ سیاسی صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ سندھ کے بزرگ سیاسی رہنما جی ایم سید نے قیام پاکستان کی جدوجہد کے دوران سندھ اسمبلی میں اپناووٹ دیکر پاکستان کے حق میں قراردادمنظورکروائی لیکن وہ لوگ جنہوں نے پاکستان کے خلاف یونینسٹ پارٹی کا ساتھ دیا اور'' پاکستان نہ کھپے'' کہا انہی لوگوں نے ظلم وناانصافی کے خلاف آوازبلندکرنے پر سائیں جی ایم سید کو غدارقراردیا، انہی عناصر نے الطاف حسین پر غداری کے الزامات لگائے۔انہوں نے کہا کہ ذوالفقارعلی بھٹو، شاہنواز بھٹواورمرتضیٰ بھٹو کے بعد جب محترمہ بینظیر بھٹو کو شہید کیا گیا تو اس سانحہ پر پیپلزپارٹی کے بعض کارکنوں نے جذبات میں'' پاکستان نہ کھپے'' کا نعرہ لگایا، ایسے میں آصف علی زرداری نے آگے بڑھ کر ''پاکستان کھپے'' کہا لیکن آج میڈیا پر انہی آصف زرداری پر الزامات لگائے جارہے ہیں اور یہ کہا جارہا ہے کہ ملک کا صدراوروزیراعظم ایک ہی جماعت کے نہیں ہونا چاہئیں اورصدر کے منصب کیلئے ایسا امیدوار ہونا چاہیے جوکسی جماعت سے تعلق نہ رکھتا ہو، جوغیرسیاسی ہواورسب کا متفقہ ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ اگر صدرسب کا متفقہ ہونا چاہیے تو صوبوں کے وزرائے اعلیٰ بھی غیرسیاسی اورسب کے متفقہ ہونا چاہئیں، پھر پنجاب کا وزیراعلیٰ بھی غیرسیاسی اورسب کا متفقہ ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ یا تو جمہوریت کی بات نہ کی جائے اوراگر بات ہوتو پھراصولی اورایک جیسی ہونی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ یہ کونسا اصول ہے کہ جب مسلم لیگ ن کی حکومت 1997ء میں برسراقتدارآئی تو وزیراعظم بھی ایک جماعت کا، وزیراعلیٰ پنجاب بھی اپنا بھائی اورصدرمملکت بھی اپنی جماعت کے رفیق تارڑ کو بنادیا گیا اورآج جب پیپلزپارٹی کی حکومت ہے تو کہا جارہا ہے کہ وزیراعظم اورصدرایک ہی جماعت کے نہیں ہونے چاہئیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ججوں کی بحالی کے معاملہ پر بھی بعض عناصر کا معیاردہرا ہے، ان کی جانب سے ایک پی سی او کو جائز اوردوسرے پی سی او کو ناجائز قراردیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر جنرل پرویز مشرف کے پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے جج صاحبان غلط ہیں تو پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے جسٹس افتخار محمد چوہدری کی بحالی کا مطالبہ بھی غلط ہے کیونکہ انہوں نے بھی جنرل پرویز مشرف کے پہلے پی سی او کے تحت حلف اٹھایا تھا۔انہوں نے کہا کہ اگر عدلیہ کی آزادی کی جدوجہد کرنے والے اصول پرست ہوتے تو وہ جسٹس افتخار محمد چوہدری کی بحالی کا مطالبہ نہ کرتے۔انہوں نے کہا کہ یہ کونسا اصولی معیار ہے کہ پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے کچھ جج صاحبان کو تو ماننے سے انکار کردیا جائے اور پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے دوسرے جسٹس کی بحالی کی بات کی جائے۔انہوں نے کہا کہ دراصل مسلم لیگ ن والے عدلیہ کی آزادی نہیں بلکہ نوازعدلیہ چاہتے ہیں۔جناب الطاف حسین نے خورشید اقبال حیدر کو ان کی کتابوں کی رونمائی پر مبارکباد اورخراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ جس ادب، کتاب یا شعری مجموعہ میں مقصدیت، انسانیت کی خدمت اورظلم وجبر کے غیرمنصفانہ نظام کے خلاف دعوت فکر نہ ہووہ ادب مقصدیت سے خالی ہوتا ہے اسی طرح جن اشعار میں اجتماعی مفادات کیلئے کسی مقصد یا آئیڈیالوجی کی تبلیغ نہ ہو اس سے کسی فرد کو تو فائدہ ہوسکتا ہے مگر اجتماعیت کو فائدہ نہیں ہوسکتا۔انہوں نے کہا کہ میری نظر میں ایسا ادب اورایسی شاعری جو مقصدیت سے عاری ہو وہ اصل ادب نہیں، اصل ادب وہ ہے جوکسی مقصد اورنظریہ کی تبلیغ کرے اورانسانیت کے اجتماعی مفادات کی دعوت دے اوراجتماعیت

میں انقلاب برپا کردے۔ جناب الطاف حسین نے علامہ اقبال کے شعری مجموعہ بال جبرئیل کی نظم ''فرمان خدا'' کے اشعار ''اٹھو مری دنیا کے غریبوں کو جگادو'' ترنم سے پڑھتے ہوئے کہا کہ یہ اشعار اجتماعیت کے مفاد اور مقصدیت کی دعوت دیتے ہیں اور ان اشعار کو سنکر ہر مظلوم کے خون میں حرارت پیدا ہوجاتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کی آزادی سے قبل ہم آزادی اور وطن کے طالب تھے مگر آج پاکستان کی حالت دیکھتے ہیں کہ وطن میں غربت، بھوک، افلاس، مہنگائی، فاقہ کشی ہے اور عوام اپنے حقوق سے محروم ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان میں انصاف اور قانون سب کیلئے برابر ہو اور جدوجہد کا معیار ایک ہی ہوتا کہ ملک بھر کے عوام کو برابری کی بنیاد پر انصاف میسر ہو۔ جناب الطاف حسین نے تقریب میں سندھی بولنے والے شعراء اور دانشوروں کی شرکت پر ان کا بھرپور خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ عوام دشمن عناصر نے سندھی اور اردو بولنے والوں کو آپس میں لڑانے کی بہت کوشش کی لیکن آج الحمدللہ اردو اور سندھی بولنے والے آپس میں متحد ہوچکے ہیں کیونکہ دونوں ایک ہی دھرتی ماں کے بیٹے ہیں۔ انہوں نے تقریب میں شریک بزرگ دانشور محترمہ فاطمہ ثریا بجیا سمیت تمام دانشوروں اور شعراء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ میرے اور تحریک کیلئے بھی دعا فرمائیں کیونکہ الطاف حسین کی جدوجہد اپنی ذات یا اپنے خاندان کیلئے نہیں بلکہ ملک کے 98 فیصد محروم ومظلوم عوام لوگوں کیلئے ہے۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ملک کو بحرانوں سے نکالے، ملک میں استحکام لائے، ملک میں ایماندار اور مخلص لوگوں کی حکمرانی ہو اور ملک میں وہ انقلاب آئے جس کیلئے ایم کیوایم جدوجہد کررہی ہے۔ اللہ تعالیٰ پورے ملک میں امن قائم کردے اور صوبہ سندھ جو صوفیوں کی سرزمین اور امن وپیار کی دھرتی ہے اسے طالبانائزیشن، ڈنڈا بردار شریعت اور کلاشنکوف بردار شریعت سے بچائے۔ جناب الطاف حسین نے نوجوان مصنفین ساجد سومرو اور ارشد حسین کو بھی ان کی کتابوں کے اجراء پر مبارکباد پیش کی۔

وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کی ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین سے ٹیلیفون پر گفتگو

صدارتی انتخاب میں آصف علی زرداری کی حمایت کرنے پر شکریہ ادا کیا

ایم کیوایم کو ملک اور جمہوری نظام کا استحکام عزیز تر ہے، اس نے جمہوری نظام کے استحکام کیلئے ہی آصف علی زرداری کا نام سب سے پہلے تجویز کیا۔الطاف حسین

لندن۔۔۔30 اگست 2008ء

وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے آج ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین سے ٹیلیفون پر گفتگو کی اور صدارتی انتخاب میں پیپلز پارٹی کے شریک چیئر مین آصف علی زرداری کی حمایت کرنے پر جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا۔وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے سب سے پہلے آصف علی زرداری صاحب کا نام صدارت کیلئے تجویز کیا اور آپ کی جماعت نے اس سلسلے میں جس طرح پیپلز پارٹی کا ساتھ دیا ہے اس پر میں حکومت اور پارٹی کی جانب سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے صدر پرویز مشرف کے مواخذے کے معاملے کو افہام وتفہیم کے ذریعے حل کرانے کے سلسلے میں ثالثی کردار ادا کرنے پر بھی جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا۔وزیراعظم نے کہا کہ ملک میں اب انتقام کے بجائے برداشت، رواداری اور افہام وتفہیم کی سیاست پروان چڑھ رہی ہے اور ملک کی تمام جمہوری قوتیں جمہوریت کے استحکام کیلئے جو کردار ادا کررہی ہیں وہ خوش آئند ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اور ہم ملک کی سلامتی ودیگر امور میں اپوزیشن کو بھی ساتھ لیکر چلیں گے۔ جناب الطاف حسین نے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم کو ملک اور جمہوری نظام کا استحکام عزیز تر ہے اور اس نے موجودہ جمہوری نظام کے استحکام کیلئے ہی آصف علی زرداری صاحب کا نام سب سے پہلے تجویز کیا اور ایم کیوایم ملک اور جمہوریت کے وسیع تر مفاد میں اپنا ہر ممکن کردار ادا کرتی رہے گی۔

سندھ کی سرزمین اور مزاج میں محبت ہی محبت ہے، فاطمہ ثریا بجیا

الطاف حسین کی وجہ سے صدر کے عہدے کیلئے پرامن انتقال اقتدار ہوا ہے، ڈاکٹر فاروق ستار

پاکستان کی ضمانت سندھ اور سندھ کی ضمانت کراچی ہے، شعیب بخاری

الطاف حسین دوسروں کی مشکل حل کرتے ہیں، دلشاد بھٹو

خورشید اقبال حیدر کی دو کتابوں کی تقریب رونمائی سے مقررین کا خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

سابق حق پرست ایڈوائزر سندھ اور ملک کی ممتاز ادیبہ ڈرامہ نگار اور دانشورہ محترمہ فاطمہ ثریا بجیا نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم کے بچے بھی میرے اپنے بچے ہیں ان کے خلاف پائے جانے والے تمام تر الزامات بلا جواز اور بے بنیاد ہیں۔ میں تین سال تک سندھ میں ایڈوائزر رہی لیکن مجھے کبھی کسی نے نہیں کہا کہ نائن زیرو پر آؤ اور اپنی حاضری لگاؤ۔ میں نے پوری طرح غیر جانبدار رہ کر اپنے فرائض انجام دیئے اور جو کرنا تھا وہ کیا۔ یہ بات انہوں نے ہفتے کی شام عزیز آباد کے خورشید بیگم میموریل ہال میں معروف وممتاز حق پرست شاعر خورشید اقبال حیدر کی تصنیف ''قائد کے اقوال شعری پیراہن میں'' کی تقریب رونمائی سے بحیثیت صدر خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار نے بطور مہمان خصوصی خطاب کیا۔ جبکہ اس موقع پر خطاب کرنے والوں میں رابطہ کمیٹی کے رکن وصوبائی وزیر شعیب بخاری ایڈوکیٹ، بزرگ شاعر راغب مراد آبادی، ممتاز شاعرہ گلنار آفرین، سندھی دانشواران دلشاد بھٹو اور وسیم سومرو کے علاوہ صاحب کتاب خورشید اقبال حیدر نے بھی شامل تھے اس دوران متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اور صوبائی وزراء سمیت ملک کے نامور شعرا کرام، ادیب، دانشوروں اور عمائدین شہر نے بڑی تعداد میں موجود رہے۔ محترمہ فاطمہ ثریا بجیا نے کہا کہ کوئی ایسا الزام نہیں بچا جو ایم کیو ایم پر نہیں لگایا گیا ہو، سندھ وہ سرزمین ہے جو زندہ ہے اور زندہ رہنا چاہتی ہے اس کے مزاج میں محبت ہی محبت ہے۔ دلشاد بھٹو اور وسیم سومرو نے اپنی تقاریر میں جو کچھ کہا دراصل وہ محبت کے سرٹیفکیٹ تھے ہمارا لہو اور بدن ایک ہے۔ ایسی کتاب خورشید اقبال حیدر نہیں لکھ سکتا تھا۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ الطاف حسین نے دانشوروں کا رشتہ بے لوگ اور بے غرض ہے۔ جس دھرتی کو ہم نے چھوڑا، سندھ کی دھرتی نے ہمیں کبھی اس زمین کا احساس تک نہیں ہونے دیا۔ ہم جامعہ الطاف حسین کے طالبعلم ہیں خورشید اقبال حیدر کی شاعری کی تیشہ محبت نے غزل کی کسی محبوبہ کا بت نہیں تراشہ بلکہ اس دور میں پیدا ہونے والے سب سے بڑے سچ پر لکھا ہے۔ الطاف حسین نے جس طرح عام فہم انداز میں سچ لکھا خورشید اقبال نے ویسے ہی اپنی کتاب میں پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک میں سیاسی استحکام کے امکانات روشن ہوئے ہیں تو یہ الطاف حسین کی وجہ سے ہے۔ پاکستان میں پہلی بار صدر کے عہدے کیلئے پرامن انتقال اقتدار ہوا ہے۔ یہ سندھ دھرتی کا ہی کمال ہے کہ جنرل پرویز مشرف کو پورے احترام کے ساتھ رخصت کیا گیا تو آنے والے صدر کیلئے بھی احترام کے جذبات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الطاف حسین کی یہ سیاسی بصیرت ہے کہ انہوں نے سب سے پہلے وزیراعظم کیلئے نواز شریف کا ہی نام تجویز کیا جس کے بعد وہ دو مرتبہ وزیراعظم بنیں۔ خورشید اقبال نے ایسی شاعری کر کے اپنا حق ادا کر دیا ہے اور اب ہمیں اپنا حق ادا کرنا ہے۔ سیاسی اور معاشی اصلاحات کے بغیر ملک کے مسائل حل نہیں ہو سکتے۔ شعیب احمد بخاری نے اپنے خطاب میں کہا کہ الطاف حسین جس کو معتبر ومحترم کہہ دیں وہ معتبر ومحترم ہو جاتا ہے۔ اس کی شاندار مثال آصف علی زرداری کی ہے، جن کا نام الطاف حسین نے صدر کیلئے سب سے پہلے پیش کیا تو وہ آج تقریباً سب کیلئے معتبر ومحترم بن گئے ہیں۔ کراچی پہلے سندھ کا ہے پھر کسی اور کا ہے، پاکستان کی ضمانت سندھ اور سندھ کی ضمانت کراچی ہے۔ سندھی دانشور دلشاد بھٹو نے کہا کہ جب قلم کار اور دانشور کسی سے محبت کرتے ہیں تو اس کی وجہ کچھ نہ کچھ ضرور ہوتی ہے۔ الطاف حسین جیسے لیڈر دوسروں کی مشکل حل کرتے کرتے اپنے لئے مشکلات پیدا کر لیتے ہیں۔ الطاف حسین کا تعلق مڈل کلاس سے ہے اور وہ اپنے لوگوں کو جوابدہ ہے لیکن وڈیرا کسی کو جوابدہ نہیں ہوتا۔ اگر الطاف حسین اردو اور سندھی بولنے والے کے درمیان اتحاد پیدا کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو سندھ کے 70 فیصد مسائل خود بخود حل ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 1988ء میں سائیں جی ایم سید نے ایک معاہدے کے ذریعے تمام سندھی تنظیموں اور دانشوروں سے یہ بات منوالی تھی کہ اردو بولنے والے سندھ کا مضبوط حصہ ہیں۔ ان میں رسول بخش پلیجو بھی شامل تھے لیکن جب اس پر عملدرآمد کا وقت آیا تو یہاں فسادات کرا دیئے گئے۔ اردو بولنے والے سندھ کا حصہ ہیں اور میرے پاس اپنے اس دعوے کو ثابت کرنے کیلئے سائنسی وجوہات موجود ہیں اور سائنس کبھی جھوٹ نہیں بولتی۔ سندھی دانشور وسیم سومرو نے کہا کہ زبان پانی کی طرح ہوتی ہے جس قوم سے یہ چھین لی جائے وہ ماہی بے آب کی طرح مر جاتی ہے۔ ہم اردو بولنے والوں سے ان کی زبان ہرگز نہیں چھینیں گے ہم کو ایک ساتھ رہنا ہے، سندھو دریا کے طرح بہنا ہے اور ساتھ دکھ سکھ سہنا ہے۔ الطاف حسین درست کہتے ہیں کہ بات نظم کی جائے یا نثر میں مقصد عوام کا شعور اجاگر کرنا ہے۔ خورشید اقبال حیدر نے کہا کہ قائد تحریک اس دور کے بڑے

مدبر اور دانشور ہیں میں ان کے نظریہ فکر مقصد اور مشن کو اپنے اشعار میں ڈھالتا ہوں میری شاعری کا محور صرف الطاف حسین ہیں نظریہ آفاقی ہو تو اس کے ماننے والے بھی بڑے ہوتے ہیں۔ جناب راغب مراد آبادی نے قائد تحریک الطاف حسین اور صاحب کتاب کو منظوم خراج تحسین پیش کیا۔

قادر مگسی جماعت اسلامی کے ہی ساتھ بیٹھ سکتا ہے، دلشاد بھٹو

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

سندھی دانشور دلشاد بھٹو نے کہا کہ ڈاکٹر قادر مگسی یہ کہتا ہے کہ ہم ایم کیو ایم کے ساتھ نہیں بیٹھ سکتے تو میں کہتا ہوں ہاں تم جماعت اسلامی کے ہی ساتھ تو بیٹھتے ہو اور بیٹھ سکتے ہو جس نے 1970ء میں شاہ جو رسالو کو سرعام نظر آتش کر دیا تھا جو شاہ عبداللطیف بھٹائی کا رسالہ ہے اور پھر تاریخ نے کراچی سے جماعت اسلامی کی سیاست ہی ختم کر ڈالی۔ یہ بات انہوں نے ہفتے کی شام حق پرست شاعر خورشید اقبال حیدر کی کتاب کی تقریب رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے کہی

طالبان کی جانب سے کراچی میں رینبو سینٹر کے وڈیو اور سی ڈیز کے دکانداروں کو دی جانیوالی دھمکیاں قابل مذمت ہیں۔ متحدہ
رینبو سینٹر کے دکانداروں کو دی جانیوالی دھمکیاں کراچی میں طالبانائزیشن کی گھناؤنی سازشوں کا حصہ ہیں
رینبو سینٹر کے دکانداروں کو طالبان سے تحفظ فراہم کیا جائے، وزیر اعظم، وفاقی مشیر داخلہ حکومت سے مطالبہ

کراچی۔۔۔30 اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے طالبان کی جانب سے کراچی میں وڈیو اور سی ڈیز کی دکانوں کو دی جانیوالی دھمکیوں کی شدید مذمت کی ہے اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی ،وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک اور وفاقی وصوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ رینبو سینٹر کے دکانداروں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے۔ اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین گزشتہ کئی روز سے اپنے بیانات اور خطابات میں مسلسل یہ کہہ رہے ہیں کہ کراچی میں طالبانائزیشن کی جارہی ہے جس کی تصدیق کراچی میں طالبان کی واضح سرگرمیوں اور تحریک طالبان کے ترجمان مولوی عمر کے کئی دھمکی آمیز بیانات سے بھی ہو چکی ہے لیکن بعض عناصر اس کے باوجود کراچی میں طالبانائزیشن سے انکار کرتے رہے اور اسے غلط رنگ دیتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ’’جیو‘‘ ٹی وی پر نشر ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق اسلام آباد اور ملک کے دیگر شہروں کی طرح کراچی میں وڈیو اور سی ڈیز کے سب سے بڑے تجارتی مرکز رینبو سینٹر صدر کے دکانداروں کو طالبان کی جانب سے دھمکی آمیز خط اور فون موصول ہو رہے ہیں کہ وہ فوری طور پر وڈیو اور سی ڈیز کا کاروبار بند کر دیں ورنہ ان کی دکانوں کو آگ لگا دی جائے گی اور انہیں بہت سنگین نتائج بھگتنا ہوں گے۔ طالبان کی ان دھمکیوں کی وجہ سے وڈیو اور سی ڈیز کی کئی دکانیں بند ہو چکی ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ طالبان کی جانب سے کراچی میں نیٹو فورسز کیلئے تیل لیکر جانے والے دوٹرکوں کو آگ لگانے، ٹرک ڈرائیوروں کو دھمکیوں، وال چاکنگ اور دیگر سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ اب رینبو سینٹر کے دکانداروں کو دی جانیوالی یہ دھمکیاں کراچی میں طالبانائزیشن کی گھناؤنی سازشوں کا حصہ ہیں جن کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ رابطہ کمیٹی نے رینبو سینٹر کے دکانداروں سے مکمل ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک اور وفاقی وصوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ رینبو سینٹر کے دکانداروں کو طالبان سے تحفظ فراہم کیا جائے اور دکانداروں کو دھمکیاں دینے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

سندھ اور لاہور ہائیکورٹ کے معزول ججوں کو حلف اٹھانے پر زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ مصطفٰے عزیز آبادی

ججوں کی بحالی کے نام پر سیاست کرنے والی جماعت کی جانب سے ججوں کی بحالی کی مخالفت افسوسناک ہے

لندن۔۔۔30 اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن مصطفٰے عزیز آبادی نے سندھ اور لاہور ہائیکورٹ کے معزول ججوں کو عہدوں کا حلف اٹھانے پر زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں مصطفٰے عزیز آبادی نے کہا کہ ملک انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے جو محاذ آرائی اور انتشار کے بجائے اتحاد کا تقاضہ کر رہا ہے اور سندھ ہائیکورٹ اور لاہور ہائیکورٹ کے معزول ججوں نے ملک کی نازک صورتحال کو پیش نظر رکھتے ہوئے حلف برداری کا مثبت اقدام اٹھا کر ان عناصر کی سازشوں کو ناکام بنا دیا ہے جو عدلیہ کی آزادی اور ججوں کی بحالی کے نعرے کی آڑ میں احتجاج، دھرنوں اور مظاہروں کے ذریعے ملک میں انتشار اور افراتفری پھیلانا چاہتے ہیں۔ مصطفٰے عزیز آبادی نے دیگر معزول جج صاحبان سے بھی

درخواست کی کہ وہ بھی آزاد عدلیہ اور ملک کے استحکام کی خاطر حلف اٹھالیں اور عوام کو انصاف فراہم کرنے کیلئے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ مصطفےٰ عزیز آبادی نے کہا کہ یہ امر انتہائی حیرت انگیز اور افسوسناک ہے کہ ایک جماعت جو ججوں کی بحالی کے نام پر ہی سیاست کررہی ہے اور جس نے معزول ججوں کی بحالی کے معاملے پر ہی حکمراں اتحاد سے علیحدگی اختیار کی تھی وہ اب معزول ججوں کی بحالی کی مخالفت کررہی ہے۔ مصطفےٰ عزیز آبادی نے کہا کہ ملک کے عوام آزاد عدلیہ چاہتے ہیں ''نواز عدلیہ'' نہیں چاہتے اور اب وکلاء اور جج صاحبان نے بھی حقائق کو سمجھ لیا ہے اور وہ کسی کے سیاسی مفادات کیلئے استعمال نہیں ہوں گے۔

بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ بند کیا جائے، اراکین سندھ اسمبلی متحدہ قومی موومنٹ

کراچی۔۔۔30، اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے اراکین سندھ اسمبلی نے بجلی کی غیر اعلانیہ طویل دورانیہ لوڈشیڈنگ کی شدید مذمت کی ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ شہریوں کو بجلی کی لوڈشیڈنگ کے عذاب سے نجات دلائی جائے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ طویل لوڈشیڈنگ کی وجہ سے عوام کی زندگی اجیرن بن گئی ہے اور صنعتی وتجارتی سرگرمیاں بھی بری طرح متاثر ہورہی ہیں۔ ارکان اسمبلی نے کہا کہ سابقہ حکومت نے کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کی کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے ادارے کی نجکاری کی تھی تاہم کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کی نئی انتظامیہ نے ادارے کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور بجلی کی پیداواری صلاحیت کو بڑھانے پر کوئی توجہ نہیں دی۔ انہوں نے کہا کہ کراچی صنعتی شہر ہے جو قومی خزانے میں 70 فیصد سے زائد ریونیو جمع کرواتا ہے، ایسے شہر اور اس کے عوام کو بجلی کی لوڈشیڈنگ کے عذاب میں مبتلا رکھنا سراسر ناانصافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسم سرما کی آمد کے موقع پر بجلی کی طویل غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کی نئی انتظامیہ کی نااہلی وناکامی کا ثبوت ہے جسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی شہری ہر ماہ باقاعدگی سے بھاری مالیت کے بجلی کے بل جمع کرواتے ہیں اس کے باوجود انتظامیہ کی جانب سے ادارے کو مضبوط بنانے اور اس کی پیداواری صلاحیت نہ بڑھانے کا عمل ظاہر کرتا ہے کہ نئی انتظامیہ کو شہریوں کی تکالیف کا کوئی احساس نہیں۔ حق پرست اراکین سندھ اسمبلی نے وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی ، وفاقی وزیر پانی وبجلی راجہ پرویز اشرف ، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور اعلیٰ احکام سے مطالبہ کیا کہ کراچی میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ کا سنجیدگی سے نوٹس لیں اور کراچی کے شہریوں کو بجلی کی لوڈشیڈنگ سے نجات دلانے اور صنعتی وکاروباری ترقی کو تیز کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر عملی اقدامات بروئے کار لائیں۔

☆☆☆☆☆